



## سوال

(857) قومی تقریبات کے اختتام پر یا شروع میں قومی ترانہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ قومی تقریبات کے اختتام پر یا شروع میں قومی ترانہ پڑھا جاتا ہے جس کا احترام قومی فریضہ سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح ہمارے سکول میں بھی پڑھائی کے آغاز میں دعا ہوتی ہے جس کے آخر میں قومی ترانہ پڑھا جاتا ہے اور جس کے ادب و احترام میں ہر فرد کو بے حس و حرکت کھڑا ہونا پڑتا ہے یعنی قومی قانون کے تحت مذکورہ طریقے کے ساتھ احترام بجا لانا فرض ہے۔

بندہ ناچیز اپنی سوچ کے ساتھ ایسا نہیں کرتا۔ جس کی وجہ سے سکول میں کافی گڑبڑ ہو چکی ہے۔ قائلین کہتے ہیں یہ قومی فریضہ ہے اور قومی قانون ہے لہذا یہ قرآن و سنت سے متصادم نہیں ہے۔

براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواز یا عدم جواز کی وضاحت فرما کر شکر یہ کا موقع دیں اگر مجبوراً ایسا کرنا پڑے تو کیا عقیدہ توحید کے منافی تو نہیں ہوگا؟ محمد الملوک خالد جھبرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ جلتے ہیں تلاوت قرآن مجید کا کیا مقام و مرتبہ ہے پھر خطبہ جمعہ المبارک کے آداب بھی معلوم ہیں مگر شریعت میں تلاوت اور خطبہ میں یہ ترانے والا طریقہ نہیں واضح ہے دوران ترانہ اس طرح بے حس و حرکت کھڑا ہونا غیر مسلم قوموں کی نقالی ہے اب غیر مسلم اقوام کے اس طریقہ کو قومی فریضہ یا قومی قانون سمجھنا یا قرار دینا سراسر ناجائز ہے۔

پھر محض تعظیم و توقیر کی غرض سے کھڑا ہونا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے بھی درست نہیں جیسا کہ احادیث سے معلوم ہے حتیٰ کہ نماز میں قیام فرض ہے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوجہ عذر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کی اقتداء میں نماز میں کھڑے ہو گئے تو آپ نے نماز کے اندر ہی اشارہ سے ان کو بیٹھا دیا حالانکہ ان کا قیام ترانے والے قیام کی قسم سے نہ تھا بلکہ نماز میں ایک فرض تھا تو آپ غور فرمائیں ترانے کے دوران ادب و احترام کی غرض سے بے حس و حرکت کھڑا ہونا پھر کیسے درست ہو سکتا ہے؟

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 534

محدث فتویٰ